معز امجد

انصار کی خواتین سے بیعت لینے کے بارے میں ایک روایت

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

روایت کا مضمون

احمد بن حنبل، رقم ۲۷۱۷۷ کے مطابق روایت ہے کہ

عن سلمى بنت قيس و كانت إحدى خالات رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و سلم قد صلت معه القبلتين و كانت إحدى نساء بنى عدى بن النجار قالت: جئت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و سلم فبايعته فى نسوة من الأنصار فلما شرط علينا ان لا نشرك باللّٰه شيئا و لا نسرق و لا نزنى و لا نقتل أولادنا و لا نأتى ببهتان نفتريه بين أيدينا و أرجلنا و لا نعصيه فى معروف قال: قال: و لا تغششن أزواجكن قالت فبايعناه.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خالہ سلمی بنت قیس جن کا تعلق بنو عدی بن نجار سے تھا اور جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ چکی تھیں، وہ روایت کرتی ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اور انصار کی عورتوں کے ساتھ مل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ عہد لیا کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں

گی ؛ چوری نہیں کریں گی ؛ نہ ہم زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور ہم کسی پر بہتان نہیں لگائیں گی اور ہم معروف میں ان کی نافرمانی نہیں کریں گی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ تم اپنے شوہروں کی دولت بے جا نہیں اڑاؤ گی تو سلمی بنت قیس کہتی ہیں کہ ہم نے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر لی۔

روایت پر تبصرہ

یہ روایت بعض اختلافات کے ساتھ احمد بن حنبل، رقم ۲۷۱۵۴ اور ابو یعلیٰ، رقم ۷۰۷۰ میں بھی روایت ہوئی ہے۔ یہ تمام روایات کم و بیش ایک ہی سند سے نقل ہوئی ہیں اور اس سند میں محمد بن اسحاق بن یاسر شامل ہے جس کے بارے میں نسائی اور دار قطنی سمیت بعض اہل علم کی رائے ہے کہ وہ ضعیف ہے۔[1]

نتیجۂ بحث

اس روایت کی سند کے بارے میں چونکہ اہل علم کی منفی آرا موجود ہیں، اس لیے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روایت کی نسبت درست نہ سمجھی جائے۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیے: الضعفاء الکبیر ۴/ ۲۳، تذکرۃ الحفاظ ۱/ ۱۷۳، طبقات المدلسین ۱/ ۵۱۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net